[1999] سپریم کورٹ رپوٹس2.S.C.R

از عدالت عظمی

ایم۔ سی۔ مہتا

بنام

یونین آف انڈیا اور دیگران

31 اگست 1999

[ایس ساگھیر احمد اور ایم جگنا دھاراؤ، جسٹسز]

ماحولیات (تحفظ) ایکٹ، 1986:

ماحولیاتی آلودگی – تاج ٹریپیزیم زون – ماحولیاتی آلودگی – اعلی سطح – قدرتی گیس – قبول کرنے سے انکار – آگرہ میں صنعتوں کی طرف سے – منعقد: زون I کے لیے – (a) سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق پہلے سے بند نہ ہونے کی صورت میں قدرتی گیس کو قبول کرنے پر راضی نہ ہونے والی 53 لوہے کی فاؤنڈریاں؛ (b) 29 غیر کوپولا پر مبنی صنعتیں، جنہوں نے گیل کے ساتھ قرارداد کیا ہے لیکن قدرتی گیس کو قبول نہیں کیا ہے، انہیں 15–9– 1999 کے ذریعے بند کیا جائے گا؛ (c) جب بھی یہ 29 صنعتیں قدرتی گیس حاصل کرنے کے لیے اقدامات کریں گی تو انہیں کام کرنے کی اجازت دی جائے گی؛ (d) ان 78 کوپولا پر مبنی صنعتوں کو کوئلہ/کوک کی فراہمی نہیں کی جائے گی جنہوں نے کوپولا کنورژن ٹیکنالوجی نصب نہیں کی ہے۔ (e) جب بھی یہ 78 صنعتیں کپولا کنورژن ٹیکنالوجی نصب کریں گی تو انہیں کام کرنے کی اجازت دی جائے گی – زون II اور III کے لیے – مرکزی حکومت نے پرانے جمنا پل کو ختم کرنے کے سلسلے میں ماہر رپورٹوں کی جانچ کرنے کی ہدایت کی تا کہ گیل دونوں زونوں کو گیس کی فراہمی کے لیے پائپ لائن بچھانے کے حوالے سے فیصلہ لے سکے۔

ایم سی مہتا کے معاملے میں اس عدالت نے گیس اتھارٹی آف بھارت لمیٹڈ (گیل) کو ہدایت دی کہ وہ آگرہ شہر کے تاج ٹریپیزیم زون (ٹی ٹی زیڈ) یعنی زون اول میں اور اس کے آس پاس کی صنعتوں کو قدرتی گیس ایک مخصوص تاریخ تک دستیاب کرائے۔ تاہم، صرف ایک مخصوص تعداد میں صنعتوں نے قدرتی گیس کی فراہمی کے لیے گیل سے رابطہ کیا تھا۔ ان میں سے کچھ صنعتیں قدرتی گیس میں تبدیلی کے لیے ٹیکنالوجی کا انتظار کر رہی تھیں۔ جہاں تک ٹی ٹی زیڈ کے زون II اور III کا تعلق ہے، جواب دہندہ – یونین آف انڈیا نے پرانے جمنا پل کو ختم کرنے کے سلسلے میں تکنیکی ماہرین کی رپورٹوں کا جائزہ نہیں لیا تھا تا کہ گیل پرانے جمنا پل کے ساتھ پائپ لائن بچھانے کے بارے میں فیصلہ لے سکے۔ موجودہ درخواست گیل کی طرف سے دائر کی گئی تھی جس میں مذکورہ بالا معاملات کے سلسلے میں مناسب ہدایات طلب کی گئی تھیں۔

درخواست کو نمٹاتے ہوئے عدالت نے

منعقد.1: اگر تاج ٹریپیزیم زون (ٹی ٹی زیڈ) میں اور اس کے آس پاس ماحولیاتی آلودگی کو جاری رکھنے کی اجازت دی جاتی ہے تو یہ سنگین تشویش کی بات ہے۔لہذا، ٹی ٹی زیڈ کے زون 1 میں واقع صنعتوں کے حوالے سے درج ذیل ہدایات جاری کی گئی ہیں:-
[130-ایچ]

(a) 53 لوہے کی فاؤنڈریاں جو قدرتی گیس کو قبول کرنے پر راضی نہیں ہوئی ہیں، اگر ایم سی مہتا کے معاملے میں اس عدالت کے احکامات کے مطابق پہلے سے بند نہیں ہیں تو انہیں فوری طور پر بند کرنا ہوگا۔

(b) 29 غیر کوپولا پر مبنی صنعتیں جنہوں نے گیل کے ساتھ قرارداد کیا ہے، لیکن قدرتی گیس کو قبول نہیں کیا ہے، انہیں 15-9- 1999 (تاریخ 30-12- 1996 کے حکم کی شق 5 کے مطابق) کے ذریعے بند کرنا ہوگا۔

(c) جب بھی یہ 29 غیر کوپولا پر مبنی صنعتیں قدرتی گیس حاصل کرنے کے لیے اقدامات کریں گی، انہیں کام کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

(d) 78 کپولا پر مبنی لوہے کی فاؤنڈریوں کے سلسلے میں، جنہوں نے گیس اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (گیل) کے ساتھ قرارداد کیا تھا، لیکن ابھی تک کپولا کنورژن ٹیکنالوجی نصب نہیں کی ہے، 15-9- 1999 کے بعد انہیں کوئلہ/ کوک فراہم نہیں کیا جانا ہے۔

(e) جب بھی ان 78 لوہے کی فاؤنڈریوں میں سے کوئی بھی قدرتی گیس میں تبدیل ہو جائے گی اور گیل سے گیس حاصل کرنے کے لیے اقدامات کرے گی، تو انہیں کام کرنے کی اجازت دی جائے گی۔[A-E-131]

2۔ جہاں تک ٹی ٹی زیڈ کے زون II اور III کا تعلق ہے، یونین آف انڈیا کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پرانے جمنا پل کو ختم کرنے کے سلسلے میں ماہر تکنیکی رپورٹوں کا جائزہ لے تاکہ گیل زون II اور III کو قدرتی گیس کی فراہمی کے لیے پائپ لائن بچھانے کے حوالے سے فیصلہ لے سکے۔[C-132]

اصل دیوانی دائرہ اختیار 1984: کی تحریری درخواست (سی) نمبر 13381 میں آئی اے نمبر 61۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت)

درخواست گزار کے لیے ذاتی طور پر (این پی)

وی آر ریڈی، پی پی ملہوترا، مسز سچترا اے چیتلے، پردیپ مشرا، سنجے پاریکھ، اشوک کے سریواستو، وجے پنجوانی، ہیمنت شرما، بی وی بلرام

داس، محترمہ سشما سوری، کرشن مہاجن اور راکیش یوا پادھیائے حاضر پارٹیوں کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ایم۔ جگند ھا راؤ، جسٹس ۔ یہ درخواست گیس اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (مختصر گیل کے لیے) نے درج ذیل ریلیف کے لیے دائر کی ہے:

(a) آگرہ شہر کے زون – 1 میں صنعتوں کو گیس کی فراہمی کے گوشوارہ میں توسیع، جو اس معزز عدالت کے ذریعے منظور کردہ 3/04/ 98 کے حکم کے ذریعے اس انداز میں مقرر کیا گیا ہے کہ کوپولا پر مبنی صنعتوں کے سلسلے میں گیل کے ذریعے گیس کی فراہمی صارفین کی صنعتوں کی گیس کھینچنے کی آمادگی کے مطابق ہو۔

(b) آگرہ کے زون – 1 میں غیر کوپولا پر مبنی صنعتوں کو ستمبر 1999 تک تازہ ترین گیس کھینچنے کی ہدایت؛

(c) سکریٹری، پی ڈبلیوڈی، حکومت اتر پردیش اور سکریٹری/ ڈائریکٹر جنرل، حکومت بھارت، وزارت زمینی نقل وحمل کو ہدایت دیں کہ وہ چار ہفتوں کے اندر جمنا روڈ پل تک گیس پائپ لائن کو کم کرنے کی اجازت دے تاکہ گیل اس معزز عدالت کے ذریعے اپنے حکم نامے کے ذریعے زون – II اور III کو گیس کی فراہمی کے لیے مقرر کردہ گوشوارہ تک پہنچ سکے۔

پہلی راحت کا تعلق زون – I سے ہے اور دوسری راحت کا تعلق آگرہ شہر میں زون – II اور III سے ہے۔ ہم پہلے زون – I اور اس کے بعد زون II اور III سے نمٹیں گے۔

زون I

3.4.1998 پر، اس عدالت نے گیل کو ہدایت دی کہ اسے سپلائی شروع کر دینی چاہیے۔ جولائی 1998 سے زون – 1 کی صنعتوں کو قدرتی گیس تاکہ دسمبر 1998 تک مخصوص صنعتوں کو گیس دستیاب کرائی جا سکے۔ اب گیل کی طرف سے کہا گیا ہے کہ دسمبر 1998 تک 168 میں سے 115 صارفین (جس کا حوالہ اس عدالت کے مورخہ 30.12.96 کے حکم نامے میں دیا گیا ہے) نے ہی قدرتی گیس کی فراہمی کے لیے گیل سے رابطہ کیا تھا۔ زون – I میں دیگر صنعتوں نے گیل سے رابطہ نہیں کیا۔ یہ کہا گیا کہ گیل نے مئی 1998 میں اپنے پہلے صارف کو اپریل 1998 میں گیس دستیاب کرائی تھی اور ستمبر 1998 تک گیل نے ان تمام 115 صارفین کو گیس فراہم کرنے کے لیے گیس پائپ لائن نیٹ ورک مکمل کر لیا تھا جن کے ساتھ اس نے زون – 1 میں معاہدہ کیا تھا۔ شکایت یہ ہے کہ ان 115 صارفین میں سے 79 زون – 1 میں آگے نہیں آ رہے ہیں اور کپولا پر مبنی لوہے کی فاؤنڈریاں ہیں۔ باقی غیر کپولا ہیں۔ ان تمام 115 صارفین نے پہلے گیل سے قدرتی گیس حاصل کرنے کا عہدنامہ دیا تھا۔ یہ 79 صنعتیں قدرتی گیس میں تبدیلی کے لیے نیشنل میٹالرجیکل لیبارٹری (جسے اس کے بعد این ایم ایل کہا جاتا ہے) کے ذریعے تیار کی جانے والی ٹیکنالوجی کا انتظار کر رہی

ہیں۔گیل کو لگتا ہے کہ زون– 1 میں 79 کپولا پر مبنی لوہے کی فاؤنڈریوں کے ذریعے گیس نکالنے میں تاریخ کے 31.12.1998 کے ہدف سے تاخیر کا امکان ہے۔دسمبر 1998 تک صرف 4 کپولا پر مبنی صارفین کے گیس کھینچنے کا امکان ہے۔

12.4.1999 پر، اس عدالت نے زون–I میں 79 صنعتوں کو نوٹس جاری کیا جس میں ان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس کی وجہ بتائیں کہ وہ گیل کی طرف سے فراہم کی جانے والی گیس کی سہولت سے فائدہ کیوں نہیں اٹھا رہے ہیں۔ان سے یہ بھی پوچھا گیا کہ وہ گیس کیوں نہیں کھینچنا چاہتے اور ان کی صنعتوں کو بند کرنے کی اجازت کیوں نہیں دی جانی چاہیے۔

5.4.1999 کو آگرہ آئرن فاؤنڈنگ ایسوسی ایشن کا ایک حلف نامہ داخل کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ 78 (79 نہیں) کپولا پر مبنی تھے (آئٹم 74 دیوان چند سورج پرکاش جین کپولا پر مبنی نہیں ہیں)۔حلف نامہ 78 کپولا کی طرف سے داخل کیا گیا ہے۔ پر مبنی صنعتیں. وہ تسلیم کرتے ہیں کہ 30.12.1996 کو، ایم سی مہتا بمقابلہ یونین آف انڈیا، [1997] 2 SCC 353 میں، ان صنعتوں کی جانب سے صنعتی ایندھن کے طور پر گیس حاصل کرنے کے لیے انڈرٹیکنگ کو ریکارڈ کرنے کے احکامات پاس کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد وہ NML اور ٹاٹا کورف سے رابطہ کر کے تبدیلی کے لیے ان کے ذریعے اٹھائے گئے اقدامات اور اس سلسلے میں ان کی بھاری رقم خرچ کرنے کی تاریخ کا حوالہ دیتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ مسئلہ یہ ہے کہ قدرتی گیس کے استعمال کے لیے ان 78 صنعتوں کے لیے فول پروف ٹیکنالوجی ابھی تک تیار نہیں ہے، حالانکہ اب یہ تکمیل کے آخری مرحلے میں ہے، ٹاٹا کورف کے NML کی کوششوں سے جو ایک منصوبے پر کام کر رہی ہے۔. جیسے ہی ٹیکنالوجی دستیاب ہوگی، 78 صنعتیں قدرتی گیس کی طرف تبدیل ہو جائیں گی۔وہ دسمبر 1998 تک GAIL کو دی گئی توسیع پر بھروسہ کرتے ہیں کیونکہ NML کو تبدیل کرنے میں تاخیر کی وجہ نے اپنی نئی ٹیکنالوجی پر 10 ٹرائلز کیے ہیں لیکن یہ ٹیسٹ ابتدائی طور پر کامیاب نہیں ہو سکے۔ 78 صنعتوں نے GAIL کے ساتھ معاہدہ کیا ہے اور قدرتی گیس کو تبدیل کرنے پر اتفاق کیا ہے اور 2 لاکھ روپے بطور سیکیورٹی ادا کیے ہیں اور 6 لاکھ روپے کی گارنٹی/ معاوضہ دیا ہے۔ انہوں نے جنوری، 1998 میں ٹاٹا کورف کو 14 لاکھ روپے ادا کیے ہیں۔ 6.2.1998 کو NML اور۔ٹاٹا کورف نے آگرہ کا دورہ کیا اور 10.2.78 کو، ایسوسی ایشن نے ٹاٹا کورف کو ٹیکنالوجی کی فراہمی کے لیے آرڈر دیا۔ 19.3.1998 کو، ایسوسی ایشن نے ٹاٹا کورف کے ساتھ معاہدہ کیا ہے جس کے تحت 40 لاکھ روپے میں سے 20 لاکھ روپے بطور ایڈوانس ادا کیے گئے ہیں۔جانیں کہ کس طرح 31.7.1999 تک فراہم کرنے پر اتفاق ہوا ہے لیکن آزمائشی رنز ناکام ہو گئے ہیں۔اس سلسلے میں ایک چارٹ درج کیا گیا ہے۔مجموعی طور پر ٹاٹا کورف کو 32 لاکھ ادا کیے گئے ہیں۔ 22.4.1999 کو ٹاٹا کورف کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی ہے۔یہ تمام اقدامات 1997، 1998 سے 22.4.1999 کے دوران کیے گئے ہیں۔

26.4.1999 پر، ٹاٹا کورف نے ایسوسی ایشن کو لکھا ہے کہ کپولہ کی کمیشننگ اور اسے مستحکم کرنا جولائی 1999 کے پہلے حصے میں ہوگا اور وہ توقع کرتے ہیں کہ جولائی 1999 میں ایسوسی ایشن سے" آرڈر موصول ہوں گے" جب کپولہ کامیابی کے ساتھ جولائی 1999 میں ایسوسی ایشن کے اطمینان کے لیے کام کیا گیا جب کپولہ کامیابی کے ساتھ ایسوسی ایشن کے اطمینان کے لیے کام کیا گیا۔کپولا کی فراہمی کا گوشوارہ یہ ہے :

(a) 4 ماہ میں 10 کپولا۔

(b) ہر مہینے میں 5 سے 6 کپولا مکمل کیے جاسکتے ہیں۔

تنصیب کے بعد، ان کپولوں کو باریک ٹیوننگ کی ضرورت ہوتی ہے۔

3.8.1999 پر، ٹاٹا کورف نے ایسوسی ایشن کو لکھا ہے کہ انہوں نے 15.6.1999 پر نیا انسٹرومینٹیشن کامیابی کے ساتھ انسٹال کیا ہے۔ کچھ اور ہیٹس تیار کرنے ہوں گے۔ مظاہرے کا یونٹ ستمبر 1999 کے آخر تک مکمل طور پر قائم ہو جائے گا۔ سپلائی کا وہی گوشوارہ دیا گیا ہے جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے۔

ہم نے گیل کے لیے فاضل وکیل سری وی آر ریڈی اور ایسوسی ایشن کے لیے سری سنجے پاریکھ کو سنا ہے۔ ہم نے سری کرشن مہاجن اور سری وجے پنجوانی کو بھی سنا ہے۔

فاضل وکیل سری کرشن مہاجن نے مشورہ دیا ہے کہ یہ 78 صنعتیں قدرتی گیس کی طرف منتقل ہونے سے بچ رہی ہیں اور تاخیر کر رہی ہیں اور ایم سی مہتا بنام یونین آف انڈیا، [1997] 2 ایس سی سی 353، ہدایت نمبر 5 میں اس عدالت کے احکامات کے مطابق یہ ضروری ہے کہ ایک بار گیل تیار ہو جائے تو صنعتیں، اگر وہ قدرتی گیس میں تبدیل نہیں ہوئیں تو انہیں بند کرنا پڑے گا۔ اب گیل ستمبر 1999 میں قدرتی گیس کی فراہمی کے لیے تیار ہو چکی ہے اور دسمبر 1999 تک ان تمام 115 صنعتوں کے حوالے سے جو گیس میں تبدیل ہونے پر راضی ہو چکی ہیں۔ چونکہ یہ 78 صنعتیں تبدیلی کے لیے تیار نہیں ہوئی ہیں، اس لیے انہیں فوری طور پر بند کیا جا سکتا ہے۔

دوسری طرف، ایسوسی ایشن کے فاضل وکیل سری سنجے پاریکھ نے دلیل دی ہے کہ 1997، 1998 اور 1999 کے دوران صنعتوں کی طرف سے اٹھائے گئے مذکورہ بالا اقدامات کے پیش نظر جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، اب تبدیلی کے لیے مرحلہ طے ہو گیا ہے اور اگر صنعتوں کو ابھی بند کرنے کی ہدایت کی جائے تو اس سے بڑی مشکلات پیدا ہوں گی۔

پوزیشن کا خلاصہ، یہ مندرجہ ذیل ہے۔ ایسوسی مراسلہ اور این ایم ایل اور ٹاٹا کورف کے درمیان خط و کتابت سے پتہ چلتا ہے کہ ستمبر 1999 کے آخر تک مظاہرے کی اکائی قائم ہو جائے گی۔ اس کے بعد 4 ماہ میں 10 کپولے فراہم کیے جائیں گے اور پھر ہر مہینے میں 5 یا 6 کپولے فراہم کیے جائیں گے۔

اب، ستمبر 1999 کی تاریخ کو دیکھتے ہوئے، ایسا لگتا ہے کہ جنوری 2000 (یعنی 4 مہینوں میں) تک 10 کپولا یونٹس کی فراہمی ہو جائے گی اور جب تک یہ تمام 78 کپولا صنعتیں گیس میں تبدیل ہو جائیں گی، (ٹاٹا کورف کی طرف سے دیئے گئے ٹائم گوشوارہ کے مطابق) یہ مزید 17 ماہ ہو جائیں گے — جو ہمیں جولائی 2001 تک لے جائے گا۔ یہ اس مفروضے پر وقت کی مدت ہوگی کہ ستمبر 1999 کے بعد ان 78 صنعتوں کے ذریعے قدرتی گیس میں تبدیلی شروع کی جائے گی۔

اب اس عدالت کے مورخہ 30.12.1996 کے احکامات میں، ہدایات (4) اور (5) مندرجہ ذیل ہیں: (صفحہ 304 پر) :

"(4). وہ صنعتیں جو نہ تو گیس کنکشن کے لیے درخواست دیتی ہیں اور نہ ہی متبادل صنعتی پلاٹ کے لیے، ٹی ٹی زیڈ ڈبلیو ای ایف 30 اپریل 1997 میں کوک کوئلے کی مدد سے کام کرنا بند کر دیں گی۔ ان صنعتوں کو کوک/کوئلے کی فراہمی فوری طور پر روک دی جائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ اس حکم کی تعمیل کریں گے۔

(5) گیل 30 جون 1997 تک صنعتوں کو گیس کی فراہمی شروع کر دے گی۔ جیسے ہی کسی صنعت کو گیس کی فراہمی شروع ہوتی ہے، مذکورہ صنعت کو کوک/کوئلے کی فراہمی فوری طور پر روک دی جائے گی۔

مذکورہ بالا پس منظر میں سوال یہ ہے کہ کیا ان 78 کپولا صنعتوں کو قدرتی گیس حاصل کیے بغیر کوئلے/کوک پر کام کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔ جہاں تک بقیہ غیر کوپولا صنعتیں جو کہ (115 میں سے) 37 ہیں جنہوں نے معاہدہ کیا ہے، اس کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ انہوں نے قدرتی گیس کی فراہمی کو قبول نہیں کیا ہے۔ ان میں سے ہمیں بتایا گیا ہے کہ صرف 8 صنعتیں قدرتی گیس حاصل کر رہی تھیں۔ باقی 29 واضح طور پر اسے آسانی سے لے رہے ہیں۔

ہم بحث کو مختلف زمروں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

(1) مجموعی طور پر 168 تھے اور صرف 115 نے گیل کے ساتھ قرارداد کیا ہے۔ لہذا، جہاں تک بقیہ (168−115) 53 لوہے کی فاؤنڈریوں کا تعلق ہے، ان کے کام کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے— جب تک کہ وہ باہر منتقل نہ ہو جائیں اور اس عدالت کے 30.12.1996 کے حکم کی شق 4 کے تحت، مذکورہ 53 لوہے کی فاؤنڈریاں پہلے ہی بند ہونے کے قابل ہیں۔ اگر وہ منتقل نہیں ہوئے ہیں تو ان 53 صنعتوں کو فوری طور پر رکنا چاہیے کیونکہ انہوں نے ہدایت نمبر 4 کی خلاف ورزی کی ہے۔

(2) جہاں تک 115 میں سے 29 غیر کوپولا صنعتیں (8 کو چھوڑ کر جو گیس میں تبدیل ہو چکی ہیں)، اس عدالت کے حکم کی شق 5 کو لاگو کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہو سکتی۔ اگر 15.9.1999 کے ذریعے، یہ 29 صنعتیں گیس قبول نہیں کرتی ہیں، تو 30.12.1996 کے حکم کی شق 5 ان پر فوری طور پر لاگو ہو گی۔

(3) جہاں تک 78 کپولا پر مبنی صنعتوں کا تعلق ہے، سوال یہ ہے کہ کون سا حکم منظور کیا جائے؟ ہم نے دکھایا ہے کہ اگر تبدیلی اکتوبر 1999 سے بھی شروع ہو جائے تو تمام 78 صنعتوں کے لیے وقت کی حد آسانی سے 21 ماہ ہو جائے گی— جو ہمیں جولائی 2001 تک لے جائے گی۔ اس عدالت نے ان صنعتوں کو 31.12.1996 سے کافی وقت دیا ہے۔ ہمارا یہ کہنا نہیں ہے کہ انہوں نے تبدیلی کے لیے کچھ اقدامات نہیں کیے ہیں لیکن اگر ٹاٹا کورف ٹائم شیڈول ان میں سے تمام 78 کو جلد از جلد جولائی 2001 تک تبدیلی کی ٹیکنالوجی دے سکتا ہے، تو سوال یہ ہے کہ کیا یہ 78 کوک/کوئلے پر مبنی صنعتیں جو مسلسل کوک/کوئلے کا استعمال کر رہی ہیں، انہیں تاج ٹریپیزیم میں اور اس کے آس پاس کی ہوا کو آلودہ کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے اور یہ بھی کہ کیا انہیں جولائی 2001 تک اتنی

طویل مدت کے لیے اجازت دی جانی چاہیے۔ ہم اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کر سکتے کہ گیل نے ستمبر 1998 تک بھی تیار ہونے کی اپنی ذمہ داری پوری کر لی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اب بھی، جیسا کہ وکیل نے کہا ہے، یہ 78 صنعتیں قدرتی گیس حاصل کرنے کے لیے اس عدالت کو دی گئی ضمانت کے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے تیار ہیں۔ ہمارے خیال میں، اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ان تمام 78 کپولا پر مبنی صنعتوں کی تبدیلی جولائی 2001 تک مکمل نہ ہونے کا امکان ہے — اگر ماحولیاتی آلودگی (جیسا کہ نیری اور ڈاکٹر وردراجن کی رپورٹوں اور ہمارے پہلے کے احکامات میں بتایا گیا ہے) کو جاری رکھنے کی اجازت دی جائے تو یہ سنگین تشویش کی بات ہوگی۔ سوال یہ نہیں ہے کہ 78 صنعتوں نے قدرتی گیس میں تبدیلی کے لیے کچھ کوششیں کی ہیں یا نہیں لیکن یہ فرض کرتے ہوئے کہ انہوں نے کچھ اقدامات کیے ہیں، سوال یہ ہے کہ کیا ماحول کو لاحق خطرے کے لیے فوری کارروائی کی ضرورت نہیں ہے۔ پہلے سے جمع کردہ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ آگرہ میں اس علاقے میں آلودگی کی اعلی سطح ٹی ٹی زیڈ کے علاقے میں ماحول کو متاثر کرتی ہے۔

ان حالات میں، ہمارا خیال ہے کہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے اوپر بیان کردہ اس عدالت کے حکم کی شق (5) کو سختی سے ان 78 کپولا پر مبنی صنعتوں پر لاگو کرنے کے علاوہ کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔ ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ 78 کوک/کوئلے پر مبنی لوہے کی فاؤنڈریوں کو کوک/کوئلے کی فراہمی روکنے کے کسی بھی حکم کے نتیجے میں یہ 78 صنعتیں کچھ وقت کے لیے بند ہو جائیں گی، اس سے پہلے کہ وہ قدرتی گیس کی طرف رخ کر سکیں۔ ظاہر ہے، بندش مستقل نہیں بلکہ عارضی نوعیت کی ہوگی۔ جیسے ہی ان کی متعلقہ صنعتوں میں کپولا کنورژن ٹیکنالوجی نصب ہو جائے گی انہیں دوبارہ کھولنے کی اجازت دینے میں کوئی دشواری نہیں ہوگی۔ اس لیے ہم ان 78 صنعتوں کے سلسلے میں اس عدالت کے حکم کی شق (5) کو مکمل طور پر نافذ کرنے پر مجبور ہیں۔

نتیجے میں، ہم مندرجہ ذیل ہدایت کرتے ہیں: —

(1) 168 میں سے 53 لوہے کی فاؤنڈریاں جو گیس قبول کرنے پر راضی نہیں ہوئی ہیں، اگر اس عدالت کے تاریخ 1 کے احکامات کے مطابق پہلے سے بند نہیں ہیں تو انہیں فوری طور پر بند کرنا ہوگا، جب تک کہ وہ منتقل نہ ہو جائیں۔ ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، آگرہ اسی کے مطابق کارروائی کریں گے۔

(2)(i) 115 صنعتوں میں سے جنہوں نے گیل کے ساتھ انتخاب کیا ہے اور معاہدے کیے ہیں، 37 غیر کوپولا پر مبنی ہیں اور 8 میں سے قدرتی گیس میں تبدیل ہو چکی ہیں جبکہ باقی 29 غیر کوپولا صنعتوں کے حوالے سے، اس عدالت کے حکم کی شق (5) جس کی تاریخ 30.12.96 ہے، W. E. F. 15.9.1999 پر عمل میں آئے گی، کیونکہ ان کے پاس گیل سے قدرتی گیس قبول نہ کرنے کا کوئی بہانہ نہیں ہے۔ ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، آگرہ 15.9.1999 کے ذریعے ان صنعتوں کو بند کرنے کے لیے اقدامات کریں گے۔

(ii) تاہم، جب بھی یہ 29 غیر کوپولا صنعتیں گیس حاصل کرنے کے لیے اقدامات کریں گی، انہیں کام کرنے کی اجازت ہوگی۔

(3)(i) بقیہ 78 کے سلسلے میں، جو کپولا پر مبنی ہیں، اوپر دی گئی وجوہات کے پیش نظر، اس عدالت کے 30.12.96 کے حکم کی شق (5) W. E. F. 15.9.1999 پر عمل میں آئے گی۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ان 78 لوہے کی فاؤنڈری صنعتوں کے سلسلے میں، ضلع مجسٹریٹ، آگرہ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، آگرہ کو یہ دیکھنا ہوگا کہ 15.9.1999 کے بعد انہیں کوئلہ/کوک کی فراہمی نہ ہو۔

(ii) 78 کپولا پر مبنی لوہے کی فاؤنڈریوں میں سے، جب بھی ان میں سے کوئی بھی قدرتی گیس میں تبدیل ہو جائے گی اور گیل سے گیس حاصل کرنے کے لیے اقدامات کرے گی، تو انہیں کام کرنے کی اجازت ہوگی۔

ہم اسی کے مطابق زون – 1 کے حوالے سے آئی اے کو نمٹاتے ہیں۔ اس کی نقل ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، آگرہ کو بھیجی جائے گی۔

گیل اور سری کرشن مہاجن سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ایک ہفتے میں متعلقہ صنعتوں کی فہرست مذکورہ بالا حکام کو پیش کریں۔

زون II اور زون III

جہاں تک زون II اور زون III کا تعلق ہے، گیل کی طرف سے اور حکومت بھارت کی طرف سے ایک حلف نامہ دائر کیا گیا ہے۔ چونکہ معاملہ ملتوی ہونا ہے، اس لیے ہم تفصیلی حکم دینے کی تجویز نہیں کرتے۔ گیل کے فاضل وکیل سری وی آر ریڈی نے ہمارے سامنے خط و کتابت پیش کیا ہے اور دلیل دی ہے کہ، اپنے مراسلہ کے ذریعے، یونین آف بھارت نے اصولی طور پر قبول کیا ہے کہ پرانے جمنا پل کے ساتھ پائپ لائن بچھانے کی اجازت دی جا سکتی ہے لیکن یہ کہ یونین آف بھارت گیل کو نوٹس پر رکھنا چاہتی ہے کہ، چونکہ پرانے پل کو حکومت کے ذریعے ختم کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے، گیل کو پرانے پل کو ختم کرنے کے امکان کے ساتھ پائپ لائن بچھانے کے لیے آگے بڑھنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ تاہم سری ریڈی بتاتے ہیں کہ کچھ تکنیکی ماہرین کی اطلاعات ہیں کہ پرانے پل کو مستقبل قریب میں ختم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بدقسمتی سے حکومت بھارت نے ابھی تک ان رپورٹس پر اپنا ذہن نہیں لگایا ہے اور اس لیے ان رپورٹس پر غور کرنے کے بعد اسے پرانے جمنا پل کو ختم کرنے کے معاملے میں حتمی فیصلہ لینا ہے۔ تعلیم یافتہ سینئر وکیل کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں یونین آف انڈیا کو مناسب ہدایات دی جائیں۔

مذکورہ بالا دلیل کے پیش نظر، ہم یونین آف بھارت کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ پرانے پل کو ختم کرنے کے سلسلے میں دی گئی ماہر رپورٹوں کا جائزہ لے اور اس کے حوالے سے حتمی فیصلہ کرے اور بیان حلفی کے ذریعے اس عدالت کو اپنا جواب دے تاکہ گیل زون II اور III کو قدرتی گیس کی فراہمی کے لیے اپنی پائپ لائن بچھانے کے بارے میں فیصلہ لے سکے۔ یونین آف انڈیا کا جواب چار ہفتوں کے اندر داخل کیا جائے گا۔

اس طرح، جہاں تک زون I کا تعلق ہے، ہم اس آئی اے کو نمٹاتے ہیں۔ زون II اور III کے حوالے سے آئی اے اب زیر التوا ہے۔

فہرست I-A چار ہفتوں کے بعد۔

I.A

نمٹادیا۔

Meraj U Din Sofi
2024.10.09 17:20
I am the author of this
document